چاہے مجھے سب لوگ چھوڑ دیں لیکن میں غلط اور جھوٹ بات نہیں کہہ سکتا، الطاف حسین

اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کسی ایک طبقہ تک محدود نہیں ہے اور نہ اللہ تعالیٰ کسی سے تعصب کرتا ہے

اللہ تعالیٰ انہیں بھی آکسیجن اور رزق فراہم کرتا ہے جو اس کی وحدانیت سے انکار کرتے ہیں

تمام مذہبی اقلیتوں کے لوگوں کی جان ومال کا تحفظ کرنا نہ صرف حکومت پاکستان بلکہ ایک ایک حق پرست مسلمان کا فرض ہے

گلشن اقبال ریزیڈنٹس کمیٹی کے تحت افطار پارٹی کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔19، ستمبر 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم، پاکستان میں بسنے والے تمام مذاہب اور عقائد کے ماننے والوں کو پاکستان کا شہری تسلیم کرتی ہے اور ان کے جائز حقوق کا احترام کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بسنے والی تمام مذہبی اقلیتوں کے لوگ برابر کے شہری ہیں اور ان کی جان ومال کا تحفظ کرنا نہ صرف حکومت پاکستان بلکہ ایک ایک حق پرست مسلمان کا فرض ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز گلشن اقبال ریزیڈنٹس کمیٹی کے تحت افطار پارٹی کے اجتماع کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجتماع میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست عوامی نمائندوں کے علاوہ زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے عمائدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کسی ایک طبقہ تک محدود نہیں ہے اور نہ اللہ تعالیٰ کسی سے تعصب کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے جو صرف ان لوگوں کو آکسیجن اور رزق عطا نہیں کرتا جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ انہیں بھی آکسیجن اور رزق فراہم کرتا ہے جو اس کی وحدانیت سے انکار کرتے ہیں ۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ شیعہ اور سنی فقہ سے تعلق رکھنے والے ایک دوسرے کو غلط سمجھتے ہیں لیکن بنیادی بات یہ ہے کہ شیعہ اور سنی دونوں فقہوں کے ماننے والے اللہ تعالیٰ ہی کے سامنے سجدہ ریز ہوتے ہیں اور اسی کے سامنے رکوع کرتے ہیں اور وہ ایک ہی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جب مرکز ایک ہے، منبع ایک ہے اور سب اللہ تعالیٰ کے سامنے رکوع وسجود کررہے ہیں تو پھر تعصب کیسا؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ گزشتہ دنوں مسلح دہشت گردوں نے میرپورخاص میں احمدی جماعت سے تعلق رکھنے والے ایک ڈاکٹر اور نواب شاہ میں احمدی جماعت کے ضلعی امیر کو فائرنگ کرکے قتل کردیا جس کی میں نے کھل کر مذمت کی اور اس عمل کو انسانیت کا قتل قرار دیا جس پر نام نہاد ملاؤں نے میرے خلاف فتوے دیے۔انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان کے تحت احمدی جماعت کے لوگوں کو غیر مسلم قرار دے دیا گیا ہے تو کیا غیر مسلم ہونے سے احمدی جماعت کے لوگوں کی شہریت منسوخ ہوجاتی ہے؟ جب احمدی جماعت کے لوگوں کو غیر مسلم قرار دیا جاچکا ہے تو کیا نام نہاد مذہبی عناصر اب ان سے جینے کا حق بھی چھین لینا چاہتے ہیں اور احمدی جماعت کے لوگوں کے قتل کو ثواب سمجھنا اسلام کی کونسی تعلیمات ہیں؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے نام نہاد ملاؤں کے فتوؤں کی کوئی پرواہ نہیں ہے کیونکہ میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو مانتا تھا، مانتا ہوں اور آخری سانس تک مانتا رہونگا اور میرے ایمان کے مطابق سرکار دوعالمؐ نبی آخرالزماں ہیں لیکن جو لوگ میرے اس ایمان اور یقین کو نہیں مانتے ان کو قتل کرنا میرے نزدیک سراسر ظلم اور غلط ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ آج قومی ریاست کا تصور ہے اور اگر مذہب کی بنیاد پر شہریت کا تعین کیا جانے لگے تو امریکہ، برطانیہ اور مغربی ممالک میں صرف انہی لوگوں کو رہنے اور شہریت حاصل کرنے کا حق ہوگا جو مسیحی مذہب سے تعلق رکھتے ہونگے اور غیر مسیحی افراد کو ان ممالک میں رہنے کا حق اور شہریت نہیں ملے گی۔ایسی صورتحال میں دنیا کے مختلف ممالک میں رہنے والے مسلمانوں کا کیا ہوگا؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 11، اگست 1947ء کو قائداعظم محمد علی جناح نے دستور ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ اب پاکستان بن گیا ہے اور اس میں رہنے والے تمام لوگ خواہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں پاکستان کے برابر کے شہری ہیں اور وہ مندروں ، مساجد اور دیگر عبادت گاہوں پر جانے میں آزاد ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم، پاکستان میں بسنے والے تمام مذاہب اور عقائد کے ماننے والوں کو پاکستان کا شہری تسلیم کرتی ہے اور ان کے جائز حقوق کا احترام کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بسنے والی تمام مذہبی اقلیتوں کے لوگ برابر کے شہری ہیں اور ان کی جان ومال کا تحفظ کرنا نہ صرف حکومت پاکستان بلکہ ایک ایک حق پرست مسلمان کا فرض ہے۔ جناب الطاف حسین نے حاظرین سے کہا کہ میری تعلیم اور تبلیغ احترام انسانیت تھی، ہے اور رہے گی اور اگر آپ اس سے ناراض ہوں تو بے شک آپ مجھے چھوڑ دیں۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نبی آخرالزماں حضرت محمد مصطفیٰؐ کا درس اور تعلیم یہی ہے کہ ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔سرکار دوعالمؐ تو اس غیر مسلم عورت کی عیادت کیلئے گئے جو ان پر کوڑا پھینکا کرتی تھی۔انہوں نے کہا کہ نبی آخرالزماں سرکار دوعالمؐ سارے عالم کیلئے رحمت اللعالمین بنکر آئے، فتح کے بعد انسان غرور میں مبتلا ہوجاتا ہے لیکن حضورؐ نے فتح مکہ کے بعد اپنے بدترین دشمنوں تک کو معاف کردیا حتیٰ کہ جنہوں نے حضورؐ کے چچا حضرت حمزہ کا کلیجہ نکال کر چبایا ان تک کو معاف کردیا۔انہوں نے کہا کہ حضورؐ کا عمل ایسا ہے اور ہم جو خود کو حضورؐ کا ماننے والا کہتے ہیں لیکن ہمارا عمل ہے کہ ہم ایک دوسرے کی گردنیں کاٹ رہے ہیں، مسجدوں پر بم مار کر معصوم لوگوں بچوں کو قتل کررہے ہیں، یہ کونسا اسلام ہے؟ ہم اللہ کو مانتے ہیں جو رب العالمین ہے، جب وہ ایسا نہیں ہے تو پھر ہم ایسے

کیوں ہوگئے ہیں؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہندوستان میں کتنے مسلمان رہتے ہیں، اگر ہم یہ کہیں کہ ہندوؤں، سکھوں کو مارو تو ہمیں سوچنا چاہیے کہ ہندوستان میں رہنے والے لاکھوں مسلمان جو پاکستان سے زیادہ تعداد میں ہیں ان کا کیا ہوگا؟ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں عقل دی ہے ،اچھے برے، صحیح اور غلط، پاک اور ناپاک کا شعور دیا اور اسی سوچ اور شعور کی وجہ سے انسان، حیوان سے انسان بنا اور اگر انسان بننے کے بعد بھی ہم صرف مذہب اور عقیدے کی بنیاد پر ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگیں تو دنیا کا کیا بنے گا؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے شیعہ سنی فساد بند کرنے کی بات کی تو مجھے شیعوں کا ایجنٹ کہا گیا، میں نے کہا کہ احمدیوں کا قتل غلط ہے تو مجھے احمدیوں کا ایجنٹ کہا گیا، میں نے عیسائیوں کے اغوا اور قتل کی مذمت کی تو مجھے عیسائیوں کا ایجنٹ کہا گیا۔ انہوں نے کہا کہ میں تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی تعلیمات کے مطابق کوشش کرتا ہوں کہ کسی انسان کا قتل نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ میرپور خاص میں ڈاکٹر منان صدیقی تو ہر کسی کا علاج کر رہا تھا لیکن اس کو قتل کر دیا گیا کیونکہ اس کا قصور صرف یہ تھا کہ وہ احمدی تھا، پشاور میں چرچ میں عبادت کرنے والے عیسائیوں کو طالبان والے اٹھا کر لے گئے، اگر اسی طرح دنیا بھر میں مساجد میں عبادت کرنے والے مسلمانوں کو عیسائی اٹھا کر لیجائیں تو پھر کیا ہوگا؟ انہوں نے کہا کہ میں بدنام آدمی ہوں اسلیئے کہ میں کبھی غلط اور جھوٹ بات نہیں کرتا بلکہ میں ہمیشہ سچ بات کرتا ہوں جو کڑوی ہوتی ہے۔ یہی میرا جرم اور گناہ ہے ، چاہے مجھے سب لوگ چھوڑ دیں لیکن میں غلط اور جھوٹ بات نہیں کہہ سکتا، میں حق بات کہتا ہوں اور مرتے دم تک سچ اور حق بات کہتا رہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اللہ اور اس کے نبی آخرالزماں سرکار دوعالمؐ کو مانتے ہیں تو پھر ہمیں آج اس مبارک ماہ میں عہد کرنا چاہیے کہ ہم کسی بھی انسان کو ایذاء پہنچانے کا درس نہیں دیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم طالبانائزیشن کے خلاف ہیں، ہمارے آباؤ اجداد مسلمان تھے اور ہم بھی مسلمان ہیں، اسلام ہمارے خون میں شامل ہے اور ہمیں کسی طالبان کے درس کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سندھ کو طالبان سے محفوظ رکھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ گزشتہ دنوں میری لندن میں صدر آصف زرداری سے بہت اچھی ملاقات رہی، میں نے انہیں جو مسائل بتائے اس پر انہوں نے یہ نہیں کہا کہ ان پر چھ مہینے بعد عمل ہوگا بلکہ انہوں نے دوسرے دن ہی اسلام آباد میں حق پرست وزراء اور ناظمین کو بلا لیا، تمام شکایات اور مسائل سنے اور مسائل کو حل کرنے کی ہدایت کی۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے آخر میں نہایت گڑگڑا کر دعائیں کی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں متحد رکھے اور ہمیں گردنیں قلم کرنے والوں سے محفوظ رکھے۔ انہوں نے شاندار اجتماع کے انعقاد پر گلشن اقبال ریزیڈینٹس کمیٹی کے تمام ارکان کو خراج تحسین پیش کیا۔

ایم کیوایم کے تحت صوبہ پنجاب میں بھی الطاف حسین کی سالگرہ منائی گئی
آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے لاہور کے مختلف اسپتالوں کے دورے کرکے مریضوں کو پھل پیش کئے
پنجاب کے ضلعی دفاتر میں بھی سالگرہ کی تقریب منعقد کی گئیں

لاہور۔۔۔19، ستمبر 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام صوبہ پنجاب میں بھی ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی 55 سالگرہ سادگی سے منائی گئی۔ اس سلسلے میں ایم کیوایم پنجاب کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے لاہور کے مختلف اسپتالوں کے دورے کرکے وہاں زیرعلاج مریضوں کی عیادت کی اور جناب الطاف حسین کی جانب سے ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر انہوں نے جناب الطاف حسین کی سالگرہ کی خوشی میں مریضوں کو پھل کے تحائف بھی پیش کئے۔ دریں اثناء ایم کیوایم پنجاب ہاؤس لاہور میں سالگرہ کی تقریب منعقد کی گئی جس میں ایم کیوایم پنجاب آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین اور کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر شرکاء نے جناب الطاف حسین کی سالگرہ کا کیک کاٹا اور انہیں سالگرہ کی دلی مبارکباد پیش کی۔ اسی طرح پنجاب کے ضلعی دفاتر میں بھی ایم کیوایم کے تحت جناب الطاف حسین کی سالگرہ کی تقریبات منعقد ہوئیں جن میں ایم کیوایم کے کارکنان وہمدرد عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعائیں کیں۔

نظم وضبط کی خلاف ورزی پر اے پی ایم ایس او اور ایم کیوایم کے کارکنان کی غیر معینہ مدت کیلئے معطلی

کراچی۔۔۔19، ستمبر 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی پر آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکن عارف ولد ظہیر احمد اور ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 124 کے کارکنان آصف احمد خان ولد شفیق احمد خان، کاشان احمد صدیقی ولد مہتاب احمد صدیقی اور زبیر احمد ولد ظہیر احمد کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے غیر معینہ مدت کیلئے معطل کر دیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اور کارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ مذکورہ افراد سے کسی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔

ساسا کے الیکشن میں چار ہزار افسران کو حق رائے دہی دیا جائے، یونائیٹڈ آفیسرز

کراچی۔۔۔18، ستمبر 2008ء

یونائیٹڈ آفیسرز ایسوسی ایشن پی آئی اے کا ہنگامی اجلاس پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائن کے دفتر میں منعقد ہوا جس میں سینئر ایڈمن اسٹاف ایسوسی ایشن (ساسا) کے انتخابات کیلئے حکمت عملی پر غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے یونائیٹڈ آفیسرز پینل کے عہدیداران نے حال ہی میں ترقی پانے والے پی آئی اے کے چار ہزار افسران کو ساسا کے انتخابات میں حق رائے دہی سے محروم رکھنے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پی آئی اے کی انتظامیہ چار ہزار افسران کو حق رائے دہی سے محروم کرکے اپنے نورنظر پینل کو کامیاب کروانے کی سازش کررہی ہے جو کہ سراسر ناانصافی اور الیکشن قوانین کے خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ ساسا کے الیکشن صاف شفاف بنانے کیلئے ان چار ہزار افسران کو رائے دہی استعمال کرنے کا پورا حق دیا جائے اور ان تمام افسران کے ناموں کو بھی ووٹنگ لسٹ میں شامل کیا جائے۔

پاکستان اسٹیل آٹھ ہزار محنت کشوں کی ایگزیکٹو کیڈر میں منتقلی کا فیصلہ غیر قانونی ہے، لیبر ڈویژن
متاثرہ اور محروم محنت کشوں کو فی الفور وفاقی طرز پر ''اپ گریڈیشن'' پالیسی کے تحت بلاتفریق ترقیاں دی جائیں

کراچی۔۔۔19، ستمبر 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن کی سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے انچارج وسیم قریشی اور کمیٹی کے دیگر اراکین نے پاکستان اسٹیل سے 1992ء میں تقریباً آٹھ ہزار محنت کشوں کو بیک جنبش قلم ایگزیکٹو کیڈر میں منتقلی کے فیصلہ کو انتظامیہ کا غیر قانونی اقدام قرار دیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ محنت کشوں کو وفاقی طرز پر ''اپ گریڈیشن پالیسی'' کے تحت بلاتفریق فوری ترقیاں دی جائیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ اسٹیل مل کے ان محنت کشوں کو رولز کے برخلاف ایگزیکٹو کیڈر میں منتقل کیا گیا ہے اور یہ فیصلہ کھلی بدنیتی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ 16 سال گزر جانے کے بعد مذکورہ جونیئر آفیسرز اور اسٹنٹ مینیجر کو ایک ہی پے اسکیل میں رکھ کر ان پر ترقی کے دروازے بند کردیئے گئے ہیں جبکہ دوسری جانب انتظامی افسران کو ڈیڑھ، دو اور تین برس میں ترقی اور دیگر سہولیات کی فراہمی انتظامیہ کے دہرے معیار کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ لیبر ڈویژن کی مرکزی کمیٹی کے ارکان نے چیئرمین پاکستان اسٹیل سے مطالبہ کیا کہ محنت کشوں کے ساتھ کی جانے والی زیادتیوں اور مالی خسارے کا ازالہ کیا جائے اور محروم محنت کشوں کو وفاقی طرز پر ''اپ گریڈیشن پالیسی'' کے تحت بلاتفریق فی الفور ترقیاں دی جائیں۔

ایم کیوایم گھوٹکی زون یونٹ اوباڑو A کی یونٹ کمیٹی کے رکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔19، ستمبر 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم گھوٹکی زون یونٹ اوباڑو A کی یونٹ کمیٹی کے رکن رمضان بشیر کی ہمشیرہ محترمہ صابرہ بی بی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

حق پرست اراکین اسمبلی کے فیڈرل بی ایریا کے مختلف اسپتالوں کے دورے

کراچی۔۔۔19، ستمبر 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی 55 ویں سالگرہ کے موقع پر حق پرست ارکان اسمبلی سفیان یوسف، امام الدین شہزاد اور انور عالم نے فیڈرل بی ایریا کے مختلف اسپتالوں کا دورہ کیا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے اسپتالوں میں زیر علاج مریضوں کی خیریت دریافت کی۔ انہوں نے مریضوں کو جناب الطاف حسین کی سالگرہ کی مبارکباد پیش کی اور سالگرہ کی خوشی میں مریضوں کو پھول اور پھل کے تحائف پیش کیے۔ اس موقع پر ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر کمیٹی کے اراکین بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر مریضوں نے خوشگوار حیرت کا اظہار کیا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کو اپنی جانب سے بھی سالگرہ کی دلی مبارکباد پیش کی۔ مریضوں نے جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعائیں بھی کیں۔

سندھ اسمبلی کی سابق حق پرست رکن اورلیاقت آباد کے ٹاؤن ناظم اسامہ قادری کی والدہ محترمہ فیروزہ بیگم انتقال کرگئیں

کراچی۔۔۔18 ستمبر 2008ء

سندھ اسمبلی کی سابق حق پرست رکن اور لیاقت آباد کے ٹاؤن ناظم اسامہ قادری کی والدہ محترمہ فیروزہ بیگم جمعرات کی شب انتقال کر گئیں۔ان کی عمر 70 سال تھی اور وہ گزشتہ کئی روز سے گردہ اور جگر کے عارضہ میں مبتلا تھیں۔مرحومہ فیروزہ بیگم کافی عرصہ سے علیل تھیں۔ان کی نماز جنازہ بعدنماز جمعہ وحید آباد گلبہار کی جامع مسجد اظہر میں ادا کی جائے گی اور مرحومہ کو ناتھ کراچی کے محمد شاہ قبرستان میں سپردخاک کیا جائے گا۔انتقال کی اطلاع ملنے پر ایم کیوایم کے ذمہ داران اسامہ قادری کی رہائش گاہ پہنچ گئے اور اسامہ قادری سے ان کی والدہ کے انتقال پر تعزیت کی۔

سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی محترمہ فیروزہ بیگم کے انتقال پر ایم کیوایم کے قائدالطاف حسین اوررابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔18 ستمبر 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی اور لیاقت آباد کے ٹاؤن ناظم اسامہ قادری کی والدہ محترمہ فیروزہ بیگم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ محترمہ فیروزہ بیگم نے کڑے وقت میں تحریک کیلئے جو خدمات انجام دی ہیں وہ یاد رکھیں جائیں گی۔ جناب الطاف حسین نے اسامہ قادری اوران کے تمام اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فیروزہ بیگم کے انتقال پر مجھ سمیت ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن ان کے لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ فیروزہ بیگم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے بھی اسامہ قادری اوران کے اہل خانہ سے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور مرحومہ کیلئے دعائے مغفرت کی۔

☆☆☆☆☆